© rasailojaraid.com

☆ سہ ماہی العلم کراچی، جنوری/ مارچ ۲۰۰۲ء

یہ رسالہ سیرت طیبہ اور تعلیمات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا نقیب، علمی وتحقیقی مجلّہ ہے یہ رسالہ حضرت مولانا ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب مدظلہ العالی کی سرپرستی میں نکل رہا ہے۔ جن کا نام نامی ادبی، علمی اور مذہبی حلقوں میں بجائے خود استناد کا درجہ رکھتا ہے۔ رسالے کے شروع میں مدیر رسالہ کا پیغام سیرت کے عنوان سے فاضلانہ اداریہ ہے کہ جو تحقیق وتدقیق کا اعلیٰ نمونہ ہے۔ اس رسالے میں بڑے بڑے اسکالر، علما اور فضلا علمی مقالات لکھتے ہیں۔ اور اپنے رشحات قلم سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم جیسے اہم موضوع پر جواہر پارے بکھیرتے ہیں۔ اس طرح اس رسالے میں سیرت ﷺ کے موضوع پر بہترین ذخیرۂ معلومات بہم پہنچایا جاتا ہے۔

رسالہ جیسا کہ دعویٰ کیا گیا ہے واقعی علمی وتحقیقی مجلّہ ہے اور اس سے سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف گوشوں پر روشنی پڑتی ہے۔ رسالہ نہایت وقیع ہے اور اس قابل ہے کہ اس کا مطالعہ کیا جائے۔

☆ ڈاکٹر محمود احمد غازی، نائب صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

آپ کا وقیع رسالہ السیرہ عالمی باقاعدگی سے ملتا رہتا ہے۔ اس کے عالمانہ مضامین اور تحقیقی مقالات نے اس رسالے کو بہت جلد ایک نمایاں مقام عطا کر دیا ہے۔

☆ ڈاکٹر شیر محمد زمان، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل، اسلام آباد

یہ مجلّہ قارئین کو سیرت النبی ﷺ کے مختلف پہلوؤں سے وقیع علمی انداز میں روشناس کرانے کے لئے ایک قابل قدر کوشش ہے۔ زیر نظر شمارے میں مطبوعہ مضامین کا معیار لائق ستائش ہے۔ البتہ ایسے وقیع علمی مجلّے میں پروف کی متعدد غلطیاں بار گزرتی ہیں، مثال کے طور پر صفحہ ۴۴ پیرا ۱، سطر ۲ ''کے ساری حقائق بھی آگئے ہیں'' (کے سارے حقائق بھی آگئے ہیں) اسی طرح پیرا ۳، سطر ۲ میں لفظ ''داعی اللہ'' (داعی الی اللہ)، صفحہ ۴۶، حوالہ نمبر ۲۳ ''دارلکتب لعلیمہ'' (دارالکتب العلمیہ)۔ الفاظ علما، فقہا، بالعموم بغیر ہمزہ کے لکھے گئے ہیں، مقتدرہ اردو زبان کے اختیار کردہ املا کے باوجود علمی مجلات میں انہیں ہمزہ کے ساتھ لکھا جانا چاہیئے۔ بعض مقامات پر عربی عبارات کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ ان امور کی طرح آپ کی توجہ دلانے کا مقصد یہ ہے کہ مضامین کے انتخاب کے ساتھ ساتھ مجلّے کی تدوین اور پروف خوانی کی طرف مناسب توجہ مبذول کی جانی چاہیئے۔

© rasailojaraid.com